



سوال

(698) دخول سے پہلے طلاق دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا اور پھر طلاق دے دی، اس دوران میں وہ اس سے صرف اس حد تک قریب ہوا تھا کہ اسے پکڑا تھا اور اس کا بوسہ لیا تھا اور بس، تو کیا اس صورت میں اس کے لیے جائز ہے کہ اس عورت کی بیٹی سے نکاح کر لے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں قرآن کریم کا ارشاد ہے جس کا آپ نے حوالہ بھی دیا ہے:

فَإِنْ لَمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْكُمْ ... سورة النساء ۲۳

”اور جن عورتوں سے تم مباشرت کر چکے ہو، ان کی لڑکیاں جنہیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں) ہاں اگر ان کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (ان کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کر لینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں ہے۔“

یہ آیت کریمہ دلیل ہے کہ حرمت تبھی آتی ہے کہ جب مباشرت اور جماع ہوا ہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت کے مطابق اس آیت میں ”دَخَلْتُمْ“ سے مراد ”جماع“ ہے۔ اگر کسی حلال عورت کے ساتھ اس کی شرمگاہ کے علاوہ مباشرت ہوئی ہو تو مثلاً منکوحہ یا مملوکہ لونڈہ ہو تو اس سے اس کی بیٹی اس پر حرام نہیں ہوگی۔

خلاصہ القول یہ ہے کہ تمہیں رخصت ہے کہ اس عورت کی کسی بیٹی کے ساتھ بعد از عدت نکاح کر سکتے ہو، بشرطیکہ آپ نے طلاق سے پہلے اس کے ساتھ اسے پکڑنے اور بوسہ لینے کی حد تک قربت کی ہو، کیونکہ یہ وہ دخول نہیں جس کی وجہ سے اس کی بیٹی کا آپ کے لیے حرام ہونا لازم آتا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 495

محدث فتویٰ